سوال

ہونےکی 24 ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رکے چودھویں سال میں بھی کہ مجھے ایام مخصوصہ شروع ہوئے۔ چونکہ مجھے اور میرے گھر والوں کو ان مسائل کا اچھی طرح علم نہ تھا، اس لیے میں نے اس سال روزے نہیں رکھے بلکہ اگلے سال رکھے، اور اب میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ لڑکی کو جب ماہانہ ایام شروع ہوجائیں تو اسے روزے رکھنے واجب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

متعلق بتایا ہے کہ اسے ماہانہ ایام چودھویں سال شروع ہوئے اور اسے علم نہیں تھا کہ اس طرح ایک بچی بالغ ہوجاتی ہے، تو اس صورت میں اسے اس سال کے روزے چھوڑنے کا گناہ نہیں ہے، کیونکہ یہ جاہل تھی، اور جاہل اور ناواقف پر گناہ نہیں ہے، لیکن اب جب اسے اس مسئلہ کا علم ہوگیا ہے تو اس پر.

ئے 21۔ زیر ناف بال اگ آئیں۔

ہ 43۔ یا ماہانہ ایام (حیض) شروع ہوجائیں

میں سے کوئی صورت بھی ہو تو اس سے لڑکی بالغ ہوجاتی ہے، شرعی احکام کی پابند بنتی ہے اور عبادات اس پر فرض ہوجاتی ہیں جیسے کہ کسی بڑی عمر کی عورت پر واجب ہوتی ہیں۔ تو میں اس لڑکی سے کہوں گا جو حائضہ ہونے کے بعد روزے نہیں رکھ سکی کہ اب روزے رکھے اور اپنی پہلی فرصت میں رکھے تاکہ اس

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ